الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Kashif**

Address : **Melbourne, Australia**

Subject : **AQAID**

Writer : سید زبیر

Serial No : **15309**

Date : **5/14/2012**

Contact No:

Email :

Assalam o alaykum wa rahmatullah wa barakatuhu,

Brother in Islam,

I have two questions

1. As well known, it is not allowed to build graves (e.g. constructing with marble etc). If someone's parents die, and one brother does the same, what should other one do, who does not want it to happen because of shriah ruling. Is demolishing the constructed portion in compliance with "stop the bad deed with hand . . ."

2. Its about durood shareef where we add word "ajmaeen" is it alright?

Jazakallah

السلام علیکم!

حضرت میرے دو سوال ہیں (۱) جیسا کہ معروف ہے کہ پختہ قبر بنانے کی اجازت نہیں (جیسے ماربل وغیرہ سے) اگر کسی کے والدین کا انتقال ہو جائے اور ایک بھائی پختہ قبر بنانا چاہئے تو دوسرے بھائی کو کیا کرنا چاہئے جو پختہ قبر نہیں بنانا چاہتا شریعت پر عمل کرنے کیلئے کیا ہاتھ سے برائی کو روکنے کے حکم پر عمل کرنے کیلئے پختہ قبروں کو مسمار کیا جا سکتا ہے؟

(۲) درود شریف کے متعلق جہاں پر ہم "أجمعین" کا اضافہ کرتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب حامدًا ومصلیا

حکم شرعی بتا کر اپنے بھائی کو اس عمل سے منع کرے اگر اسکے باوجود بھی وہ بنا دے تو خوف فتنہ کی بنا پر عام عوام کو ایسی قبور مسمار کرنے سے احتراز لازم ہے

وفی المشکوٰۃ: عن جابر قال، نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يجصص القبر وأن يبنى عليه وأن يقعد عليه (ص۱۷۱)۔

وفی المرقاۃ: النهی عن تجصيص القبور للكراهة وهو يتناول البناء بذلك وتجصيص وجهه والنهی فی البناء للكراهة إن كان فی ملكه وللحرمة فی المقبرة المسبلة ويجب الهدم وإن كان مسجدا وقال التوربشتی يحتمل وجهين أحدهما البناء على القبر بالحجارة وما يجری مجراها. والآخر أن يضرب عليها خباء ونحوه وكلاهما منهی لعدم الفائدة فيه. (ج ٤، ص۱۷۱)۔

وفيه أيضًا: وشرطهما أی الأمر والنهی أن لا يؤدی إلى الفتنة كما علم من الحديث وأن يظن قبوله فإن ظن أنه لا يقبل فيستحسن إظهار الشعار الإسلام (ج ۸، ص۸۶۶)۔ (جاری ہے)

(۲) سائل نے کوئی مخصوص درود شریف ذکر نہیں کی ہے اسلئے متعین طور پر کچھ کہنا مشکل ہے۔ البتہ عموماً دعاؤں کے ختم پر درود شریف کے آخر میں "أجمعین" کا لفظ بولا جاتا ہے وہ اگرچہ ثابت نہیں مگر جائز ہے۔ واللہ أعلم بالصواب

سید وزیر عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۰ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible] عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ
۱۰۳۰۹
۱۶/۹/۳۳

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

5/8/2012